

Press Statement on ceasefire violations by Pakistani forces targeting Indian civilians

November 14, 2020

پاکستانی افواج کی طرف سے بھارتی شہریوں کو نشانہ بناتے ہوئے سیز فائر کی خلاف ورزیوں پر پریس بیان

14 نومبر، 2020

وزارت خارجہ کی جانب سے ہائی کمیشن آف پاکستان کے چارج ڈی افیئرز کو آج طلب کیا گیا، اور 13 نومبر 2020 کو جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پاس متعدد سیکٹر میں پاکستانی افواج کی جانب سے سیز فائر کی خلاف ورزیوں پر شدید احتجاج درج کیا گیا۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں چار بے گناہ شہری ہلاک ہو گئے تھے اور 19 دیگر شدید زخمی ہوئے تھے۔

بھارت نے پاکستانی فورسز کے ذریعہ جان بوجھ کر بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کے عمل کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ پاکستان نے ہندوستان میں ایک تہوار کے موقع کا انتخاب کرتے ہوئے امن کو بگاڑنے اور جموں وکشمیر میں تشدد کا ارتکاب کرتے ہوئے ایل او سی پر بھاری ہتھیاروں کے ذریعے ہندوستانی شہریوں پر فائرنگ کی جس میں توپ خانے اور مارٹر بھی شامل ہیں۔

بھارت نے پاکستان کی طرف سے سرحد پار دہشت گردوں کی بھارت میں دراندازی کے لئے پاکستان کی مسلسل حمایت پر بھی سخت احتجاج کیا، جس میں پاکستان فورسز کے ذریعہ فراہم کردہ کور فائر بھی شامل ہے۔ پاکستان کو ایک بار پھر اس کے بھارت کے ساتھ دو طرفہ معاہدے کی یاد دہانی کرائی گئی کہ وہ اپنے زیر کنٹرول کسی بھی علاقے کو کسی بھی طرح سے ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کے لئے استعمال نہ ہونے دے۔

نئی دہلی

14 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.